بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو015 تاریخ: ۷ فروری ۲۰۲۶ء

سوال

اصل میاں بیوی ڈرامے میں اگر طلاق دے دیں ایک دوسرے کو ایکٹنگ کے دوران تو کیا ہو گا

الجواب

شرعی حکم: اگر حقیقی میاں بیوی ڈرامے / فلم / اسٹیج میں اداکاری کے دوران شوہر اپنی حقیقی بیوی کو طلاق کے صریح الفاظ کہہ دے تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ نکاح و طلاق میں مذاق، کھیل اور ایکٹنگ عذر نہیں۔

دلیل: "ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ: النِّكَاحُ، وَالطَّلَاقُ، وَالرَّجْعَةُ" (تین چیزیں سنجیدگی میں بھی حقیقت ہیں اور مذاق میں بھی: نکاح، طلاق اور رجوع) [سنن ابی داؤد: 2194، سنن ترمذی: 1184]

ضوابط: (1) طلاق کے صریح الفاظ میں نیت شرط نہیں — زبان سے نکلتے ہی اثر دکھاتے ہیں۔ (2) عقدِ نکاح مقدس عہد ہے؛ ایکٹنگ کو معاف کر دیا جائے تو رشتہ کھیل بن جائے گا۔ (3) بعض معاصر فتاویٰ کمیٹیوں کے نزدیک فرضی کردار کے نام سے ڈائیلاگ میں بعض حالات میں گنجائش ممکن ہے، لیکن ائمۂ تحقیق کا متفقہ مشورہ یہی ہے کہ حقیقی بیوی کے سامنے ایسے اسکرپٹ سے قطعی اجتناب کیا جائے۔

خلاصہ: حقیقی میاں بیوی کا ڈرامے میں طلاق دینا شرعاً نافذ ہو جاتا ہے — ایسے پروڈکشنز سے دور رہنا چاہیے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512